[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Institute for Parliamentary Services Act, 2008

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Institute for Parliamentary Services Act, 2008 (III of 2008) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Pakistan Institute for Parliamentary Services (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 15, Act III of 2008.-** In the Pakistan Institute for Parliamentary Services Act, 2008 (III of 2008), in section 15,-

(i) for the marginal note "Appointments of employees" the words "Appointments of employees and conditions of service", shall be substituted;

(ii) after sub-section (3), the following new sub-sections shall be inserted, namely:-

"(4) The terms and conditions of service of any person to whom this Act applies shall not be varied to his disadvantage.

(5) Subject to the provisions of this Act and rules made thereunder, the employees of the Institute shall be entitled to such perks, entitlements, memberships, facilities, including but not limited to housing and all other schemes of the Government, as admissible or enjoyed or available to the employees of the Senate and National Assembly Secretariats in the corresponding equivalent scales, notwithstanding any judgment or order of any court, tribunal or a quasi-judicial authority."

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The Pakistan Institute for Parliamentary Services (PIPS) is the exclusive seat of parliamentary learning; providing legislative, research, capacity building and outreach services to the Members of Senate, National Assembly and four Provincial Assemblies as well as their functionaries. This Bill is intended to ensure provision of entitlements, facilities and perks to PIPS employees' as available to the employees of the Senate and National Assembly Secretariats. This Bill will not change the status of the employees of the Institute as amendment is only taking place for the purpose of perks and entitlements. It will immensely enhance their job satisfaction ultimately raising their level of performance.

This Amendment Bill, therefore, seeks to achieve the aforementioned objectives.

SHAZIA MARRI
Member In-charge

[اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ صورت میں]

پاکستان ادارہ برائے پارلیمانی خدمات ایکٹ، ۲۰۰۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے پاکستان ادارہ برائے پارلیمانی خدمات ایکٹ، ۲۰۰۸ء (نمبر ۳ بابت ۲۰۰۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا پاکستان ادارہ برائے پارلیمانی خدمات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳ بابت ۲۰۰۸ء، دفعہ ۱۵ کی ترمیم۔** پاکستان ادارہ برائے پارلیمانی خدمات ایکٹ، ۲۰۰۸ء (نمبر ۳ بابت ۲۰۰۸ء) میں، دفعہ ۱۵ میں،-

(i) حاشیائی نوٹ "ملازمین کی تقرریاں" کو الفاظ "ملازمین کی تقرریاں اور ملازمت کی شرائط" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعات کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(۴) کسی بھی ایسے شخص کی ملازمت کی قیود و شرائط، جس پر ایکٹ ہذا کا اطلاق ہوتا ہو، میں اس کے مفادات کو نقصان پہنچانے کی غرض سے تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(۵) ایکٹ ہذا کی تصریحات اور اس کے مطابق وضع کردہ قواعد کے تحت، ادارے کے ملازمین ایسی مراعات، استحقاقات، رکنیت، سہولیات کے حقدار ٹھہریں گے، جن میں رہائش اور حکومت کی تمام دیگر اسکیمیں شامل ہوں گی مگر یہ اسی تک محدود نہ ہوں، جیسا کہ کسی عدالت، معدلہ یا یکساں عدالتی مقتدرہ کے کسی فیصلے یا فرمان کے باوجود مماثل مساوی اسکیلز میں سینیٹ اور قومی اسمبلی کے سیکریٹریٹس کے ملازمین کو دستیاب یا قابل قبول یا میسر ہوں۔"

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان ادارہ برائے پارلیمانی خدمات (پپس) پارلیمانی تدریس کا خصوصی ادارہ ہے؛ یہ ادارہ سینیٹ، قومی اسمبلی، چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اراکین اور ان کے کارکنان کو قانون سازی، تحقیق، استعداد کار میں اضافہ اور رسائی خدمات فراہم کرتا ہے۔ اس بل کا مقصد پپس کے ملازمین کو استحقاقات، سہولیات اور مراعات کی فراہمی یقینی بنانا ہے جیسا کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی سیکریٹریٹس کے ملازمین کو دستیاب ہیں۔ یہ بل ادارہ کے ملازمین کی حیثیت کو تبدیل نہیں کرے گا، چونکہ یہ ترمیم فقط مراعات و استحقاقات کی غرض کے لئے کی جارہی ہے۔ اس کے ذریعے ملازمت سے متعلق ان کی توقعات بڑی حد تک پوری ہوں گی اور حتمی طور پر ان کی کارکردگی بہتر ہوگی۔

لہٰذا، اس ترمیمی بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

نفیسہ شاہ صدری

رکن انچارج